89835 ـ عورت كے كہنے پر مرد كا تصوير بنانا

سوال

ايك بےپرد عورت نے ايك نوجوان سے كيمرہ كے ساتھ تصوير بنانے كا كہا تو نوجوان نے اس غير مسلم عورت كى تصوير اتار دى تو كيا اس كا يہ فعل جائز ہے يا كہ وہ شديد ممنوعہ كام كا ارتكاب كر بيٹھا ہے، اور اس طرح كے افراد كے ليے آپ كيا نصيحت كرتے ہيں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مسلمان پر دينى احكام كى تعظيم كرنا اور دينى شعار پر فخر كرنا واجب ہے، اور اسے اپنى زبان كے ساتھ قولى دعوت سے قبل زبان حال كے ساتھ دينى دعوت دينى چاہيے، اور خاص كر جب معاملہ غير مسلم لوگوں كے ساتھ متعلق ہو.

اور دين مستقيم پر چلنے سے ہى مسلمان كو شرف و بلندى اور عزت حاصل ہوتى ہے، اور يہ ايك ايسا نور اور روشنى ہے جس سے وہ لوگوں كے درميان امتياز حاصل كرتا ہے، يہ كوئى ايسى چيز نہيں كہ جسے ظاہر كرنے سے شرمايا جائے، چہ جائيكہ سب كے سامنے دين كى مخالفت كى جائے.

اور يہ تو معلوم ہى ہے كہ ہمارى شريعت مطہرہ ميں اجنبى عورتوں كو بغير كسى ضرورت و حاجت كے ديكھنا حرام ہے، اور پھر ان كے بالوں اور زينت و خوبصورتى كو ديكھنا تو بالاولى حرام ہوا.

اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

مؤمن مردوں سے كہہ ديجئے كہ وہ اپنى نظريں نيچى ركھيں اور اپنى شرمگاہوں كى حفاظت كريں، يہ ان كے زيادہ پاكيزگى كا باعث ہے يقينا اللہ تعالى خبر ركھنے والا ہے جو وہ كرتے ہيں النور (30).

اور ابن بريدہ اپنے والد بريدہ رضى اللہ تعالى عنہ سے بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے على رضى اللہ تعالى عنہ كو فرمايا:

" اے على ! ايك نظر كے بعد دوسرى نظر مت ڈالو، كيونكہ پہلى نظر تو تمہارے ليے ہے، اور دوسرى كا تمہيں كوئى حق نہيں "

سنن ابو داود حدیث نمبر (2149) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں اسے حسن قرار دیا ہے.

اور یہ کسی پر بھی مخفی نہیں کہ کیمرہ کے ساتھ عورت کی تصویر اتارنی عورت کے چہرے اور اس کی شکل و صورت کو دیکھنے کا متقاضی ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ اس سے بات چیت اور نرم لہجہ اور حرام کردہ تبسم بھی پایا جاتا ہے، تو پھر جب عورت بے پردہ اور اپنی زیبائش اور خوبصورتی اور مفاتن کو ظاہر کرنے والی ہو تو کیا حالت ہو گی ؟ !

اصل میں مسلمان شخص کو برائی سے انکار کرنا اور اس سے روکنا چاہیے، اور ہر اس کام سے رك جائے جو اللہ تعالی کے احکام کے مخالف ہو، اس پر سکوت اختیار نہیں کرنا چاہیے، اس پر مستزاد یہ کہ مسلمان شخص اس میں معاونت کرے، اور اس میں تساہل اور سستی کرے؟ !

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جو کوئی بھی تم میں سے کسی برائی کو دیکھے تو وہ اسے اپنے ہاتھ سے روکے، اور اگر اس کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو پھر اسے اپنی زبان سے روکے، اور اگر اس کی بھی استطاعت نہ رکھتا ہو ت واسے اپنے دل سے روکے، اور یہ ایمان کا کمزور ترین حصہ ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (49).

اس نوجوان کے لائق تو یہ تھا کہ وہ اس کو موقع غنیمت جانتے ہوئے اس عورت کو اسلام کی دعوت دیا، اور اسے پردہ کی فضیلت و پاکیزگی و طہارت اور شرف کی پہچان کرواتا، اور یہ بتاتا کہ مومن اور صالحہ و نیك عورتیں مریم علیہا السالم سے لیکر امہات المومنین اور مومنوں کی عام عورتیں سب اس فضل و شرف والے پردہ سے مزین تھیں، اور پردہ کیا کرتی تھیں.

اور یہ کہ شریعت اسلامیہ عورت کی عزت و عفت اور عصمت کو محفوظ کرتی ہے، اور اسے ایك بہت ہی قیمتی ہیرا قرار دیتی ہے جو ہر ایك چھونے والے کے لیے مباح اور جائز نہیں، ہو سکتا ہے اللہ تعالی اس عورت کو اس نوجوان کے ہاتھوں ہدایت نصیب فرماتا اور وہ اسلام قبول کر لیتی، اور اس کا یہ اسلام قبول کرنا اس نوجوان کی نیکیوں میں شامل ہو جاتا.

اس لیے اس نوجوان کو اس عمل پر توبہ کرنی چاہیے، اور آئندہ ایسا نہیں کرنا چاہیے، اور آپ کو چاہیے کہ آپ اسے اس طرح کے کام کرنے سے اجتناب کرنا اور دور رہنا چاہیے، اور غیر مسلموں کے سامنے اسلامی احکام کا اظہار بالاولی ہونا چاہیے، جب وہ اس شریعت کی تعلیمات اور بلندی کو دیکھیں تو ہو سکتا ہے وہ عبرت حاصل کریں.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمیں اور آپ کو خیر و بھلائی کی راہنمائی فرمائے، اور ہمیں اور آپ کو ہدایت و حق اور ایمان کی تعلیم دے.

واللہ اعلم .